سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.XIII OF 1994

سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۹۴

THE SINDH FINANCE ACT, 1994

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definition

۳۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II of 1899

۴۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958

۵۔ ہسپتالوں پر بیڈ ٹیکس

Bed Tax on Hospitals

سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.XIII OF 1994

سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۹۴

THE SINDH FINANCE ACT, 1994

[۱۷ جولائی ۱۹۹۴]

ایکٹ جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں کچھ ٹیکس، ڈیوٹیز اور فیس کو معقول بنایا، لگایا اور بڑھایا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ میں کچھ ٹیکس، ڈیوٹیز اور فیس کو معقول بنانا، لگانا اور بڑھانا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۹۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور اور پہلی جولائی ۱۹۹۴ سے نافذ ہوگا۔

تعریف
Definition

۲۔ اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛
(b) "بیان کردہ" مطلب قواعد میں بیان کردہ؛
(c) "قواعد" مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد۔

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم
Amendment of Act II of 1899

۳۔ اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں، صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے، اس کے شیڈول میں:

(a) آرٹیکل ۲ کی شق (b) کالم ۲ میں، الفاظ "تیس روپے" کے لیئے الفاظ "پچاس روپے"

کو متبادل بنایا جائے گا؛

(b) آرٹیکل ۳ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچاس روپے" کے لیئے الفاظ "ایک سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(c) آرٹیکل ۴ کے کالم ۲ میں، الفاظ "دس روپے" کے لیئے الفاظ "بیس روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(d) آرٹیکل ۵ میں:

(i) شق (c) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی:

"(cc) اگر ایک غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کے سلسلے میں ہو۔ (ایک سو روپے)

(ii) شق (d) کالم ۲ میں، الفاظ "دس روپے" کے لیئے الفاظ "پچاس روپے" کو متبادل بنایا جائے گا۔

(e) آرٹیکل ۷ کی شق (a) اور (b) کے کالم ۲ میں، الفاظ "پینتیس روپے" اور "پچھتر روپے" کے لیئے الفاظ "پچاس روپے" اور "ایک سو روپے" کو ترتیبوار متبادل بنایا جائے گا؛

(f) آرٹیکل ۸ کی شق (b) کے کالم ۲ میں، الفاظ "تیس روپے" کے لیئے الفاظ "ایک سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(g) آرٹیکل ۹ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچیس روپے" کے لیئے الفاظ "پچاس روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(h) آرٹیکل ۱۰ کی شق (b)، (c) اور (d) کے کالم ۲ میں، الفاظ "ایک سو پچیس روپے"، "پانچ سو روپے اور سات سو پچاس روپے" کے لیئے الفاظ "پانچ سو روپے"، "ایک ہزار روپے" اور "ایک ہزار اور پانچ سو روپے" کو ترتیبوار متبادل بنایا جائے گا؛

(i) آرٹیکل ۱۱ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پانچ سو

روپے" کے لیئے الفاظ "ایک ہزار روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(j) آرٹیکل ۱۲ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچاس روپے" کے لیئے الفاظ "پانچ سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(k) آرٹیکل ۱۲ کے بعد، مندرجہ ذیل آرٹیکلز کو شامل کیا جائے گا:

(a) "12-A- بینک گارنٹی۔ (گرانٹی کے اماؤنٹ کے ہر ایک لاکھ روپے کے لیئے پچاس روپے)"

(b) "12-B- اندراج کا بل۔ "دو سو اور پچیس روپے-"۔

(l) آرٹیکل ۱۳ کی شق (a) میں، مخفف اور اعداد "Rs.2.00"، "Rs.1.00" اور "Paisa 0.75" کے لیئے مخفف اور اعداد "Rs.3.00"، "Rs.1.50" اور "Rs.1.00" کو ترتیبوار متبادل بنایا جائے گا؛

(m) آرٹیکل ۱۳ کے بعد، مندرجہ ذیل آرٹیکلس کو شامل کیا جائے گا:

(a) "13-A- بل آف ایکسپورٹ۔ "فی ٹن پر پانچ روپے"

(b) "13-B- بل آف امپورٹ۔ "فی ٹن پر پانچ روپے"

(n) آرٹیکل ۱۴ کے کالم ۲ میں، الفاظ "دس روپے" کے لیئے الفاظ "ایک سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(o) آرٹیکل ۱۷ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پندرہ روپے" کے لیئے الفاظ "پچاس روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(p) آرٹیکل ۲۰ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پانچ روپے" کے لیئے الفاظ "دس روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(q) آرٹیکل ۲۲ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچاس روپے" کے لیئے الفاظ "ایک سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(r) آرٹیکل 22-A میں، الفاظ "کوئی کام سرانجام دینے یا اسٹورس اور سامان حاصل کرنے" کے لیئے

الفاظ "کوئی کام سرانجام دینے، یا اسٹورس اور سامان کے کارٹیج فراہم کرنے یا سرانجام دینے، یا انجنیئرنگ کنسلٹنسی سروسز فراہم کرنے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(s) آرٹیکل ۲۴ کی شق (ii) کے کالم ۲ میں، الفاظ "دس روپے" کے لیئے الفاظ "پندرہ روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(t) آرٹیکل ۲۵ کی شق (b) کے کالم ۲ میں، الفاظ "دس روپے" کے لیئے الفاظ "ایک سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(u) آرٹیکل ۲٦ کی شق (b) کے کالم ۲ میں، الفاظ "چالیس روپے" کے لیئے الفاظ "پانچ سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(v) آرٹیکل ۲۷ کی شق (b) کے کالم ۲ میں، الفاظ "سترہ روپے اور پچاس پیسے" کے لیئے الفاظ "تیس روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(w) آرٹیکل ۲۸ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پانچ روپے" کے لیئے الفاظ "دس روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(x) آرٹیکل ۳٦ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچاس پیسے" کے لیئے الفاظ "ایک روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(y) آرٹیکل ۳۸ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچیس روپے" کے لیئے الفاظ "پچاس روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(z) آرٹیکل ۳۹ کی شق (b) کے کالم ۲ میں، الفاظ "دو سو روپے" کے لیئے الفاظ "پانچ سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(aa) آرٹیکل ۴۰ کی شق (c) کے کالم ۳ میں، الفاظ "دس روپے" جو دو جگہ پر آتے ہیں، الفاظ "پندرہ روپے" کو متبادل بنایا جائیے گا؛

(bb) آرٹیکل ۴۲ کے کالم ۲ میں، الفاظ "چار روپے" کے لیئے الفاظ "پانچ روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(cc) آرٹیکل ۴۳ کی شق (a) کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچاس پیسے" کے لیئے الفاظ "ایک روپیا" کو متبادل

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم
Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958

بنایا جائے گا؛

(dd) آرٹیکل ۴۴ کے کالم ۲ میں، الفاظ "چار روپے" کے لیئے الفاظ "پانچ روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(ee) آرٹیکل ۴٦ میں:

(i) شق (b) کی پیرا "A" میں، الفاظ "پچاس روپے" کے لیئے الفاظ "پانچ سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(ii) کالم ۲ کی پیرا "B" میں الفاظ "پچیس روپے" کے لیئے الفاظ "دو سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(ff) آرٹیکل ۴۷ میں:

(i) پیرا "A" میں، بریکیٹ اور الفاظ "(دیکھیں دفعہ ۷)" کے بعد الفاظ "اور پالیسی بائی ایئر" شامل کیئے جائیں گے؛

(ii) ذیلی شق (ii) میں، الفاظ "تیس پیسے" اور "پندرہ پیسے" کے لیئے الفاظ "ایک روپیا" اور "پچاس پیسے" کو ترتیبوار متبادل بنایا جائے گا؛

(gg) آرٹیکل ۴۸ کی شق (b)، (c) اور (ee) میں، الفاظ "پچاس روپے"، "پچھتر روپے" اور "دو سو روپے" کے لیئے الفاظ "پچھتر روپے"، "ایک سو روپے" اور "پانچ سو روپے" کو ترتیبوار متبادل بنایا جائے گا؛

(hh) آرٹیکل ۴۹ کی شق (a) میں، الفاظ "تیس روپے" اور "ساٹھ روپے" کے لیئے الفاظ "پچاس روپے" اور "ایک سو روپے" ترتیبوار سے متبادل بنایا جائے گا؛

(ii)آرٹیکل ۵۰ کے کالم ۲ میں، الفاظ "چار روپے" کے لیئے الفاظ "پانچ روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(jj) آرٹیکل ۵۱ کے کالم ۲ میں، الفاظ "ایک روپیا" کے لیئے الفاظ "پانچ روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(kk) آرٹیکل ۵۲ کے کالم ۲ میں، الفاظ "ایک روپیا" کے لیئے الفاظ "دو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(ll) آرٹیکل ۵۴ کی شق (b) میں، الفاظ "تیس روپے" کے لیئے الفاظ "ایک سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(mm) آرٹیکل ۵۵ کی شق (b) میں، الفاظ "پچاس روپے" کے لیئے الفاظ "ایک سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(nn) آرٹیکل ٦٠ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچیس پیسے" کے لیئے الفاظ "ایک روپیا" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(oo) آرٹیکل ٦۴ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچاس روپے" کے لیئے الفاظ "ایک سو روپے" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(pp) آرٹیکل ٦۵ کے کالم ۲ میں، الفاظ "دو روپے" کے لیئے الفاظ "پانچ روپے" کو متبادل بنایا جائے گا۔

۴۔ سندھ موٹر گاڑیاں ٹیکسیشن ایکٹ کے شیڈول میں:

(۱) جریاں نمبر ۱ اور اس کے سامنے اندراج کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

(a) پہلے سے رجسٹر شدہ موٹر سائیکل/اسکوٹر	رجسٹریشن کے وقت پر ایک مرتبہ ۱۰۰۰ روپے، اس کے ساتھ ۲۰۰ روپے اضافی ٹیکس اگر گاڑی سے ٹریلر یا کیبن جڑا ہو
(b) پہلے سے رجسٹر شدہ موٹر سائیکل/اسکوٹر اور پہلی رجسٹریشن سے، گاڑی:	
(i)۵ سال مکمل نہیں کیئے ہیں	٦۰۰ روپے ایک مرتبہ ہمیشہ کے لیئے یا ۸۰ روپے سالانہ
(ii)پانچ سال مکمل کیئے ہیں لیکن ۱۰ سال مکمل نہیں کیئے ہیں	۳۰۰ روپے ایک مرتبہ ہمیشہ کے لیئے یا ۸۰ روپے سالانہ

(iii)۱۰ سال مکمل کیئے ہیں لیکن ۱۵ سال مکمل نہیں کیئے ہیں	۱۰۰ روپے ایک مرتبہ ہمیشہ کے لیئے یا ۸۰ روپے سالانہ

(۲) جریاں نمبر ۵ کی اندراج (a) میں، شقوں (i)، (ii) اور (iii) کے لیئے اور اندراج کے سامنے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

(i) 1000 cc سے زائد نہ ہو	550/- روپے
(ii)1000 سی سی سے زیادہ مگر 1300 سی سی سے زیادہ نہ ہو	750/- روپے
(iii)1300 سی سی سے زیادہ	950/- روپے

۵۔ فنانس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں،
ساتویں شیڈول میں:

(a) جریاں نمبر ۲ اور اس کے سامنے اندراج کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"۲۔ ایسی محدود کمپنیاں، مدربہ اور باہمی فنڈ یا کوئی دوسری باڈی کارپوریٹ جس کو "پیڈ اپ کیپیٹل" یا "پیڈ اپ شیئر کیپیٹل اور ریزروس" گذشتہ سال تھے، جو اب زائد ہیں:

(i)2.5 ملین سے زائد نہ ہوں	5000 روپے
(ii)2.5 ملین سے زائد لیکن 3.5 ملین سے زائد نہ ہوں	8000 روپے
(iii)3.5 ملین سے زائد لیکن 10 ملین سے زائد نہ ہوں	10000 روپے
(iv)10 ملین سے زائد لیکن 25 ملین سے زائد نہ ہوں	15000 روپے
(v)25 ملین سے زائد لیکن 50 ملین سے زائد نہ ہوں	19000 روپے
(vi)50 ملین سے زائد لیکن 100 ملین سے زائد نہ ہوں	38000 روپے

100(vii) ملین سے زائد لیکن 200 ملین سے زائد نہ ہوں	75000 روپے
200(viii) ملین سے زائد لیکن 300 ملین سے زائد نہ ہوں	125000 روپے
300(ix) ملین سے زائد لیکن 500 ملین سے زائد نہ ہوں	200000 روپے
500(x) ملین سے زائد لیکن 1000 ملین سے زائد نہ ہوں	375000 روپے
1000(xi) ملین سے زائد ہوں	500000 روپے

(b) جریاں نمبر ۳ اور اس کے سامنے اندراج کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

ہسپتالوں پر بیڈ ٹیکس
Bed Tax on Hospitals

"۳۔ امپورٹ اور ایکسپورٹ لائسنس رکھنے والے، صنعتوں، فیکٹریوں اور کمرشل اسٹیبلشمنٹس کے مالک، تعمیراتی کام یا چیزوں یا خدمات اور مزدور فراہم کرنے والے ٹھیکیدار، سارے ہول سیلرز، ایجنٹس، اسٹاکسٹس، ایجنسی ہولڈر جو چیزیں فروخت کرنے اور خرید کرنے یا دوسروں کے لیئے خدمات فراہم کرنے والے مالک کے طور پر یا کمیشن کے بنیاد پر، میڈیکل اور لیگل پریکٹیشنرز، آڈیٹرس، اکاؤنٹنٹس، آرکیٹیکٹس اور دوسرے کوئی لوگ جو پروفیشنل خدمات فراہم کرتے ہوں اور دکان جن سے گذشتہ سال انکم ٹیکس وصول کی گئی ہو، جن کے سالانہ کمائی:

0.5(i) ملین سے زائد نہ ہوں	500 روپے
0.5(ii) ملین سے زیادہ لیکن 5 ملین سے زائد نہ ہوں	1500 روپے
5(iii) ملین سے زیادہ لیکن 25 ملین سے زائد نہ ہوں	2500 روپے
25(iv) ملین سے زیادہ لیکن	5000

100ملین سے زائد نہ ہوں	روپے
(v)100 ملین سے زیادہ لیکن 500 ملین سے زائد نہ ہوں	10000 روپے
(vi)500 ملین سے زیادہ لیکن 1000 ملین سے زائد نہ ہوں	30000 روپے
(vii)1000 ملین سے زائد	100000 روپے

(c) جریاں نمبر ۴ کی شق (a) اور اس کے سامنے داخلا ختم کی جائے گی۔

(d) ۵۔ پیٹرول پمپ جہاں گذشتہ سال کے دوران کمیشن حاصل کی گئی:

(i)0.2 ملین سے زائد نہ ہو	1500 روپے
(ii)0.2 ملین سے زیادہ لیکن 0.4 ملین سے زائد نہ ہو	2500 روپے
(iii)0.4 ملین سے زیادہ لیکن 0.6 ملین سے زائد نہ ہو	3500 روپے
(iv)0.6 ملین سے زیادہ	4000 روپے

۶۔ سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۹۳ کی دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ "پچیس روپے" کے لیئے الفاظ "پچاس روپے" سے متبادل بنایا جائے گا۔

۷۔ (۱) شخص جو شادی ہال/لان، ہوٹل، کلب یا کمیونٹی ہال کے معاملات چلاتا ہو وہ ایسے احاطے میں رسمی پارٹیاں یا دوسری میٹنگس تب تک نہیں کروا سکتا جب تک اس نے مندرجہ ذیل قیمتوں میں فی کی ادائگی پر لائسنس حاصل نہ کیا ہو:

۱۔شادی ہال یا لان اور ہوٹل	5000 روپے سالانہ
۲۔ کلب	1000 روپے سالانہ
۳۔ کمیونٹی ہال	500 روپے سالانہ

(۲) لائسنس اس طریقے اور ایسی شرائط پر جاری کیا جائے گا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

وضاحت: شخص میں شامل ہے کوئی اختیاری، ایجنسی، سوسائٹی یا افراد کی ایسوسی ایشن۔

۸۔ ہسپتالوں پر ٹیکس لگائی اور جمع کی جائے گی، علاوہ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا لوکل اتھارٹی کی مالکی یا انتظام کے نیچے ہسپتالوں کے، جس کو بیڈ ٹیکس کہا جائے گا، جو ہسپتال میں موجود سارے بیڈوں کے آٹھ فیصد کے بنیاد پر مندرجہ ذیل قیمتوں پر لگائی جائے گی:

(i)جہاں بیڈ پرایک دن کے دو سو روپے سے زیادہ لیئے جائیں لیکن چار سو روپے سے زاہد نہ ہوں	پانچ روپے ایک دن کے ہر بیڈ پر
(ii) جہاں بیڈ پر ایک دن کے چار سو روپے سے زیادہ لیئے جائیں لیکن چھہ سو روپے سے زاہد نہ ہوں	دس روپے ایک دن کے ہر بیڈ پر
(iii) جہاں بیڈ پر ایک دن کے چھہ سو روپے سے زیادہ لیئے جائیں لیکن ایک ہزار روپے سے زاہد نہ ہوں	چالیس روپے ایک دن کے ہر بیڈ پر
(iv) جہاں بیڈ پر ایک دن کے ایک ہزار روپے سے زیادہ لیئے جائیں لیکن دو ہزار روپے سے زاہد نہ ہوں	ساٹھ روپے ایک دن کے ہر بیڈ پر
(v) جہاں بیڈ پر ایک دن کے دو ہزار روپے سے زیادہ لیئے جائیں	ایک سو روپے ایک دن کے ہر بیڈ پر

وضاحت

اس دفعہ کے مقصد کے لیئے لفظ "ہسپتال" میں آ جاتے ہیں کلینک، نرسنگ ہوم اور میٹرنٹی ہوم جہاں مریضوں کو انڈور سہولیت فراہم کی جائے۔

۹۔ ایسی خدمات کے لیئے فیس لگائی اور جمع کی

جائیں گی جو اس وقت انجام دی جا رہی ہیں، جب کچھ چیزیں صوبے اور ملک میں جہاز، پانی کے جہاز اور کسی مقرر کردہ طریقے خواہ خرچہ سے آتی ہیں یا باہر بھیجی جاتی ہیں، اور ان کی دیکھ بھال اور حفاظت کی جائے۔

۱۰۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے اور ایسے قواعد دوسرے معاملات کے سمیت بیان کریں گے ٹیکس لگانے، جمع کرنے اور ادائگی کا طریقیکار اور اس ایکٹ کے تحت ٹیکس سے استثنیٰ اور لگائی گئی سیس۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔